



## Noble Quran الْقُرْآنُ الْحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) (حضرت شاہ عبدالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

### سورۃ ق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ق

ق

وَالْقُرْءَانِ الْمَجِیْدِ

قسم ہے اس قرآن بڑی شان والے کی۔

بَلْ عَجِبُوْا اَنْ جَاءَهُمْ مُّنْذِرًا مِّنْهُمْ

بلکہ ان کو تعجب ہوا کہ آیا ان کے پاس ایک ڈر سنانے والا، ان ہی میں کا (سے)،

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِیْبٌ

تو کہنے لگے منکر، یہ تعجب کی چیز ہے۔

اَعْدَاۤمِئْتَنَا وَكُنَّا تَرَابًا

کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی (تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔

.1

.2

.3

ذَلِكَ رَجْعُ بَعِيدٍ

یہ پھر آنا بہت دور ہے (بعید ہے عقل سے)۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ<sup>ط</sup>

ہم کو معلوم ہے جتنا گھٹاتی ہے زمین ان (کے جسم) میں سے۔

وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ

اور ہمارے پاس لکھا ہے جس میں سب یاد ہے۔

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَّرِيحٍ

کوئی (ہرگز) نہیں! پر جھٹلانے لگے ہیں سچے دین کو جب ان تک پہنچا سو وہ پڑ رہے ہیں الجھی بات میں۔

أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا

کیا نگاہ نہیں کی آسمان کو اپنے اوپر کیسا ہم نے اس کو بنایا اور رونق دی،

وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ

اور اس میں نہیں کوئی سوراخ۔

وَالْأَرْضِ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ

اور زمین کو پھیلا یا، اور ڈالے اس میں بوجھ (لنگر، پہاڑ)،

وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ

اور اگائی اس میں ہر قسم قسم کی رونق کی چیز۔

تَبَصَّرَةٌ وَذِكْرِي لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ

سو جھانے (سمجھانے) کو اور یاد دلانے کو، اس بندے کو جو رجوع رکھے۔

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبْرَكًا

اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی برکت کا،

فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ

پھر اگائے اس سے باغ اور اناج کٹتے کھیت کا،

وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ

اور کھجوریں لمبی، ان کا گابھا (خوشے) ہے تہہ بر تہہ۔

رَزَقًا لِلْعِبَادِ

(یہ سب کچھ کیا) روزی دینے کو بندوں کے،

وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا

اور جلایا (زندہ کیا) اس (پانی) سے ایک مردہ دیس۔

كَذَلِكَ الْخُرُوجِ

یوں ہی ہے (قیامت کے روز) نکل کھڑے ہونا۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ

جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم، اور کنویں والے اور ثمود،

وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ

اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی۔

وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمِ تُبُعٍ

اور بن کے رہنے (ایک) والے اور تبع کی قوم۔

كُلُّ كَذَّابٍ إِلَّا رُسُلًا فَحَقَّ وَعِيدِ

سب نے جھٹلایا رسولوں کو پھر ٹھیک پڑا میرا ڈرکا (دھمکی)۔

أَفَعَيَّبْنَا بِالْخُلُقِ الْأَوَّلِ

کیا اب ہم تھک گئے پہلی بار بنا کر؟

بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ

کوئی (ہرگز) نہیں! ان کو دھوکا ہے ایک نئے بننے (از سر نو پیدا ہونے) میں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعَلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ

اور ہم نے بنایا انسان کو اور جانتے ہیں جو باتیں آتی ہیں اس کے جی (دل) میں،

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ

اور ہم اس سے نزدیک ہیں دھڑکتی رگ سے زیادہ۔

إِذْ يَتَلَفَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ

جب لینے جاتے ہیں دو لینے والے، داہنے بیٹھا اور بائیں بیٹھا

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ

نہیں بولتا ایک بات جو نہیں اس پاس، ایک راہ دیکھتا تیار۔

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ<sup>ط</sup>

اور آئی بیہوشی موت کی تحقیق (حقیقت کھولنے کے لیے)۔

ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ

یہ وہ ہے جس سے تو ٹل (بھاگ) رہا تھا۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ<sup>ج</sup>

اور پھونکا گیا ز سونگا۔

ذَلِكَ يَوْمَ الْوَعِيدِ

یہ ہے دن ڈر کے (خوف) کا،

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ

اور آیا ہر ایک جی، اسکے ساتھ ہے ایک ہانکنے والا اور ایک احوال بتانے والا۔

لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا

تو بے خبر رہا اس دن سے،

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ

اب کھول دی ہم نے تجھ پر تیری اندھیری (پردہ)، اب تیری نگاہ آج تیز ہے۔

.23

وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَىٰ عَتِيدٍ

اور بولا اس کے ساتھ والا (فرشتہ)، یہ (اعمال نامہ) ہے جو میرے پاس تھا حاضر۔

.24

الْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ

ڈالو تم دوزخ میں ہر ناشکر مخالف کو،

.25

مَتَاعِ اللَّخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ

نیکی سے اٹکانے والا، حد سے بڑھنے والا، شبے نکالتا۔

.26

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ

جس نے ٹھہرایا اللہ کے ساتھ اور کوئی پوجنا (معبود)، تو ڈالو اس کو سخت مار (عذاب) میں۔

.27

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطَّغَيْتُهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ

بولا اسکا ساتھی (شیطان) اے رب ہمارے! میں نے اسکو شرارت میں نہیں ڈالا، پر یہ تھا بھولا راہ سے دُور

.28

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ

فرمایا جھگڑانہ کرو میرے پاس، اور میں بھیج چکا پہلے ہی تم کو دڑکا (دھمکی)۔

.29

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَمٍ لِلْعَبِيدِ

بدلتی نہیں بات میرے پاس اور میں ظلم نہیں کرتا بندوں پر۔

.30

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ

جس دن ہم کہیں دوزخ کو، تو بھر چکی،

وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ

اور وہ بولے گی کچھ اور بھی ہے۔

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ

اور نزدیک لائی گئی بہشت ڈروالوں کے واسطے، دُور نہیں۔

.31

هَذَا مَأْتُو عَدُوْنَ لِكُلِّ أَوْابٍ حَفِيظٍ

یہ ہے جس کا وعدہ تم کو (سے) تھا، ہر ایک رجوع رہتے یاد رکھنے والے کو۔

.32

مَنْ حَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ

جو ڈر الرحمن سے بن دیکھے، اور لایا دل جس میں رجوع ہے۔

.33

أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ

چلے جاؤ اس میں سلامت (سلامتی کے ساتھ)۔

.34

ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ

یہ دن ہے ہمیشہ رہنے کا۔

.35

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ

ان کو ہے وہاں جو چاہیں اور ہمارے پاس ہے کچھ (اور) زیادہ بھی۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا

اور کتنی کھپا (ہلاک) کر چکے ہم ان سے پہلے سنگتیں (قومیں)، ان کی قوت زبردست تھی ان سے،

فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن مَّحِيصٍ

پھر لگے کرید (گشت) کرنے شہروں میں۔ کہیں ہے بھاگنے کو ٹھکانا؟

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ

اس میں سوچنے کی جگہ ہے اس کو جس کے اندر دل ہے، یا لگا دے کان دل لگا کر۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

اور ہم نے بنائے آسمان اور زمین اور جو ان کے بیچ ہے چھ دن میں۔

وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ

اور ہم کو نہ آئی کچھ ماندگی (تھکان)۔

فَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

سو تو سہتارہ (صبر کر) جو کہتے ہیں،

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ

اور پاکی (تسبیح کر) بول خوبیاں اپنے رب کی، پہلے سورج نکلنے سے اور پہلے ڈوبنے سے،



وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَرَ السُّجُودِ

اور کچھ رات میں بول اس کی پاکی (تسبیح کر)، اور پیچھے سجدے کے۔

وَأَسْتَمِعُ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ

اور کان رکھ (سن) جس دن پکارے گا پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے،

يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ<sup>ج</sup>

جس دن سنیں گے چنگھاڑ تحقیق (بالکل ٹھیک ٹھیک)۔

ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ

وہ ہے دن نکل پڑنے کا۔

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِيهِ وَنُمِيتُهُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ

ہم ہیں جلاتے (زندہ کرتے) اور مارتے ہیں اور ہم تک (ہی) ہے پہنچنا (لوٹنا)۔

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا<sup>ج</sup>

جس دن زمین پھٹ کر نکل پڑیں وہ دوڑتے۔

ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ

یہ اکٹھے کرنا ہم کو آسان ہے۔

لَسَّخُنْ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ<sup>صلے</sup>

ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں،

وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ<sup>صلے</sup>

اور نہیں تو ان پر زور (زبردستی) کرنے والا۔

فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ

سو تو سمجھا قرآن سے اس کو جو ڈرے میرے ڈر کے (دھمکی) سے۔

\*\*\*\*\*

© Copy Rights:

Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana

Lahore, Pakistan

www.quran4u.com

Email:

quran4u\_com@yahoo.com